الباب الرابع: في أحكام يكثر دورها.

چھٹا حکم: عطف کی تین اقسام ہیں:

پہلی قسم: لفظ پر عطف، یہی اصل عطف ہے، جیسے لَيسَ زيْدٌ بقائمٍ و لا قاعِدٍ (زید کھڑا ہے نہ بیٹھا)

﴿ الْمَالُ و الْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ﴾ (18:46)

مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں

دوسری قسم: محل پر عطف، جیسے لَيسَ زيْدٌ بقائمٍ و لا قاعدًا نصب کے ساتھ (زید کھڑا ہے نہ بیٹھا)

﴿وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ﴾ (11:60)

اور ان کے پیچھے لگادی گئی اس دنیا میں لعنت اور قیامت کے دن بھی خبر دار بیشک عاد نے کفر کیا
اپنے رب کا، خبر دار دوری ہے عاد کے لیے جو ہود کی قوم تھی

تیسری قسم: توہم کی بناء پر، جیسے لیس زيدٌ قائِما و لا قاعِدٍ (زید کھڑا ہے نہ بیٹھا) یہ گمان کرتے ہوئے کہ خبر پر باء داخل ہوئی ہے قاعد کے جر کے ساتھ۔ اور ان تمام اقسام کی شروط ہیں جو مؤلف نے تفصیلا بیان کی ہیں۔

ساتواں حکم: انشاء پر خبر کا عطف، اور اس کے بر عکس۔ اس میں دو قول ہیں۔

آٹھواں حکم: جملہ فعلیہ پر جملہ اسمیہ کا عطف اور اس کے بر عکس۔ اس میں تین اقوال ہیں؛ جواز، عدم جواز اور صرف واؤ کے ساتھ جواز۔

www.lughatulquran.com © copy rights reserved Anjum gillani